مسیحی تعلیمی ادارے واپس کر دینے چاہئیں کیوں کہ " یہ مسیحیوں کی اپنی جائیدادیں ہیں اور اسلام ناجائز قبضہ کی اجازت نہیں دیتا۔"

"اقلیتوں کو تمام بنیادی حقوق حاصل ہیں۔" پیٹر جان سہوترا

بالمیک سوامی جی کے یومِ ولادت کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیرِمملکت برائے اقلیتی امور جناب پیٹر جان سہوترا نے کہا ہے کہ " پاکستان میں اقلیتوں کو تمام بنیادی حقوق حاصل ہیں اور مذہب کی بنیاد پر شہریوں کے درمیان کوئی تفریق نہیں برتی جارہی۔" انہوں نے مزید کہا کہ " حکومت نے اسلامی کردار کے عین مطابق ایسے انتظامات کیے ہیں کہ اقلیتوں کے بنیادی حقوق پر کوئی آنچ نہ آئے۔"(روزنامہ دی نیوز انٹرنیشنل، راولپنڈی - 24 اکتوبر 1991ء)

"عالمی یوم بشارت" اور "بائبل پروموشن ڈے"

اکتوبر کے آخری اتوار سے پہلا اتوار کیتھولک مسیحیوں کے ہاں "عالمی یومِ بشارت" کے طور پر منایا جاتا ہے۔ 1926ء میں "انجمن اشاعت ایمان" کی بانی پولین جیری کوٹ نے پاپائے اعظم پائس یازدہم سے اس یوم کو منانے کی منظوری لی تھی۔ اس روز مسیحی تعلیم وتدریس اور تبلیغی کاموں کے لیے عطیات اکٹھے کیے جاتے ہیں اور ہر مسیحی کو تبلیغ بائبل کی ذمہ داری سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ اس سال "عالمی یوم بشارت" مسیحی کیتھولک برادری نے 20 اکتوبر 1991ء کو منایا۔

اشاعت بائبل کے سلسلے میں پاکستان بائبل سوسائٹی کے زیراہتمام کتھیڈرل چرچ لاہور میں بائبل پروموشن ڈے (یوم برائے فروغِ انجیل) کا اہتمام کیا گیا۔ پاکستان بائبل سوسائٹی کے صدر جناب الیگزینڈر جان ملک (بشپ آف لاہور) نے تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ "آج کے ترقی کے دور میں کلام خدا ہر انسان کے لیے ضروری ہے۔" تقریب میں ہزاروں مسیحیوں نے شرکت کی۔(روزنامہ مساوات، لاہور - 19 اکتوبر 1991ء)

بشپ سموئیل عزرایا کی متحدہ عرب امارات میں مصروفیات

متحدہ عرب امارات میں عیسائیت کی موجودگی میں نہ صرف مغرب سے تلاش روزگار میں آنے والے کارکنوں نے اضافہ کیا ہے بلکہ پاکستان کی نسبتاً "سستی محنت" کی بھی وہاں پذیرائی

ہے۔ پاکستان مسیحی برادری کے اتنے افراد متحدہ عرب امارات میں کام کر رہے ہیں کہ وہ اپنی شناخت کے حوالے سے مذہبی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ ستمبر 1991ء میں بشپ آف رائے وند (بشپ سموئیل عزرایاہ) نے دوبئی، ابوظہبی اور شارجہ کا دورہ کیا اور مسیحی کنونشنوں سے خطاب کیا۔ ابوظہبی، دوبئی اور شارجہ کی "تینوں کلیسیاؤں نے تقدس ماب بشپ سموئیل رابرٹ عزرایاہ کے پیغامات کو نہایت پسند کیا۔" شاداب (لاہور) کی اطلاع کے مطابق ان کے "روحانی پیغامات سے نہ صرف چرچ آف پاکستان کی کلیسیاؤں بلکہ پنٹی کوسٹل اور کاتھولک کلیسیاؤں کے اراکین نے بھی یکساں فیض حاصل کیا۔" (پندرہ روزہ شاداب، لاہور۔ 31 اکتوبر 1991ء)

مدر ٹریسہ کا دورۂ پاکستان

کلکتہ کی غریب بستیوں میں سماجی کام کرنے کی شہرت رکھنے والی اور نوبل انعام یافتہ مدر ٹریسہ نے ستمبر 1991ء میں پاکستان کا دورہ کیا۔ وہ لاہور، اسلام آباد اور کراچی میں رہیں۔ لاہور میں وہ سینٹ میری سکول اور سینٹ میری سیمنری تشریف لے گئیں۔ انھوں نے بچوں کے لیے ایک ادارے کا افتتاح کیا۔

—— ○ ——